سوال

دو بہنوں سے نکاح اور مردہ خوری کی حرمت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے دو سوال ہیں ایک یہ کہ کیا ایک آدمی کیساتھ دو بہنوں کا نکاح ہوسکتا ہے؟ یا اگر وہ ایک بہن کیساتھ کرے تو کچھ عرصہ بعد دوسری بہن کیساتھ کرلے؟ کافی افواہیں ہیں کہ نہیں ہوسکتا مگر مطمئن جواب کوئی نہیں دیتا یعنی قرآن وسنت کے حوالہ سے! دوسرا آج کل عجیب خبر آگئی کہ کچھ لوگ مردہ نکال کر کھاتے ہیں! پاکستانی قانون میں تو کوئی خاصی سزا نہیں مگر اسلام کیا کہتا ہے؟ برائے کرم قرآن وسنت سے روشنی ڈال کر رہنمائی فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیک وقت دو بہنوں کو ایک آدمی کے نکاح میں رکھنا ناجائز اور حرام ہے، اللہ تعالی نے حرام رشتوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا۔:

وَأَن تَجمَعوا بَينَ الأُختَينِ... ۲۳ ... سورة النساء

اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو یہ بھی حرام ہے۔

ایک ہی وقت میں دو بہنوں کو جمع کرنے کی ممانعت ہے، اگر ایک فوت ہوجائے یا اسے طلاق دے دی جائے تو پھر دوسری سے نکاح ہوسکتا ہے، کیونکہ اس صورت دو بہنوں کا اجتماع نہیں ہے۔

جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو صحابہ کرام میں سے جن جن کے نکاح میں دو دو بہنیں تھیں انہوں نے ان میں سے ایک ایک کو طلاق دے دی اور ایک ایک کو اپنے پاس رکھ لیا۔

دوسرے جو آپ نے مردہ خوری کے حوالے سے پوچھا ہے تو شرعی اعتبار سے اس کی کوئی سزا موجود نہیں ہے، لیکن یہ ایک حرام عمل ہے، کیونکہ اللہ تعالی نے پاکیزہ چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو حرام کیا ہے، اور مردار کوئی بھی حرام ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے۔

حُرِّمَت عَلَيكُمُ المَيتَةُ وَالدَّمُ ... ۳ ... سورة المائدة

اللہ نے تم پر مرداراور خون کو حرام کیا ہے۔

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيهِمُ الخَبٰئِثَ   ١٥٧ ... سورةالاعراف

وہ تم پراکیزہ چیزوں کو حلال اورناپاک چیزوں کو حرام کرتا ہے۔

نیزیہ عمل احترام انسانیت کے منافی اور خلاف ہے۔جس کی بناء پر یہ حرام اورناجائز عمل ہے۔ان کو اس قبیح عمل سے روکنے کے لئے کوئی بھی تعزیری سزادی جاسکتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی